گولڈن جوبلی تقریبات کے حوالے سے بڑے بڑے بینر آویزاں کیے گئے، جن پر لکھا گیا۔ "گولڈن جوبلی کے موقع پر مسیحیوں کو خاص تحفہ، شانتی نگر کو نذرِ آتش کر دیا گیا۔" اور سانحہ پر لکھنے والوں نے جہاں مسیحی برادری کے بپھرے ہوئے جذبات کا اظہار کیا، وہیں جداگانہ طریقِ انتخاب اور مروّجہ شرعی قوانین کو "امتیازی قوانین" قرار دیتے ہوئے ان کی تنسیخ کا مطالبہ کیا، اور بالخصوص ناموسِ رسالت ﷺ کے قانون کو کالعدم قرار دینے کی بات کی۔

"عالمِ اسلام اور عیسائیت" کی زیرِ نظر اشاعت میں سانحہ شانتی نگر کے حوالے سے چند مقالات یک جا کیے گئے ہیں۔ پہلے حصّے میں مسیحیوں اور سیکولر - لبرل مسلمانوں کے نقطۂ نظر کے ساتھ اس موضوع پر "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کے اداریوں کے اقتباس دیے گئے ہیں۔ دوسرے حصّے میں اساسِ پاکستان کے حوالے سے آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس کراچی (۱۹۴۳ء) میں نواب بہادر یار جنگ کا خطاب، مولانا شبیر احمد عثمانی کے خطبۂ صدارت (جمعیت علماء اسلام صوبہ پنجاب کانفرنس) کا ایک اقتباس، اور ایک مقالہ "قائداعظم، پاکستان اور اس کے حکمران" نقل کیا گیا ہے۔ تیسرے حصّے میں قانون تحفّظ ناموسِ رسالت کے حوالے سے ایک مقالہ اور "شاتمِ رسول ﷺ کی سزا" کے موضوع پر اُردو کتابوں اور مقالات کی منتخب کتابیات دی گئی ہے جو مزید مطالعے کے شائقین کے لیے مفید ثابت ہو گی۔

"عالمِ اسلام اور عیسائیت" کی یہ اشاعت اِس توقع کے ساتھ پیش کی جا رہی ہے کہ "سانحہ شانتی نگر" کا مالہ وماعلیہ کسی حد تک قارئین کے سامنے آ جائے گا۔

ایک اہم اعلان

"عالمِ اسلام اور عیسائیت" کی زیرِ نظر اشاعت کے ساتھ اِس کی ساتویں جلد اختتام کو پہنچ رہی ہے۔ جولائی ۱۹۹۰ء میں اِس کا پہلا شمارہ شائع ہوا تھا۔ گویہ "کل" کی بات محسوس ہوتی ہے، مگر اسے ساڑھے سات برس کا عرصہ بیت گیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ ہم اس عرصے میں نوّے شماروں کی شکل میں ۲۷۱۹ صفحات پیش کر سکے ہیں۔ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" اس عرصے میں چند مرحلوں سے گزرا ہے۔ ابتدائی ایک سال تک یہ مکمل طور پر اسلامک فاؤنڈیشن - لیسٹر (برطانیہ) کے ماہنامہ "فوکس" کے ترجمے پر مشتمل ہوتا تھا۔ اگست ۱۹۹۱ء میں اِس میں پاکستان کے حوالے سے ایک حصّہ "اپنے وطن میں" کے زیرِ عنوان شامل کیا گیا جو دسمبر ۱۹۹۱ء تک جاری رہا۔ اس ڈیڑھ سال میں اِس کی کوئی متعین ضخامت نہ تھی، اور مختلف شمارے ۱۳ سے ۲۷ صفحات پر مشتمل شائع ہوئے۔

جنوری ۱۹۹۲ء کے شمارے سے نہ صرف ۳۲ صفحات کی ضخامت طے کر دی گئی، بلکہ اِسے ایک